

بڑی خدمت ہوگی۔

پاکستان اور مسلمان۔ از انیس الرحمن صاحب قلعہ کلاں ضخامت ۸۸ صفحات۔ طباعت و کتابت متوسط قیمت درج نہیں، پتہ بھی ٹھیک درج نہیں ہے۔ غالباً دفتر یوپی پرائنٹنگ کانگریس کمیٹی الہ آباد سے مل سکتی ہے۔
آج کل ہندوستان کی سیاسیات وطنی میں پاکستان کا مسئلہ سب سے بڑا موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ مخالف اور موافق دونوں طرف سے تقریروں اور تحریروں کی بھرمار ہو رہی ہے۔ زیرِ تبصرہ ضخیم رسالہ بھی اس سلسلہ کی ہی ایک کڑی ہے جو ”سلسلہ ہندوستانی سیاسیات“ کا نمبر ۲ ہے۔

اس رسالہ کے شروع میں انڈین نیشنل کانگریس اور اس کے بعض اور انجمنوں کے قیام کا اجمالی تذکرہ ہے۔ پھر پاکستان کی اسکیم کے بعض مصنفوں اور حامیوں کے بیانات کو سامنے رکھ کر پاکستان کی اسکیم پر سنجیدہ بحث کی گئی ہے۔ اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسکیم مسلمانوں کے لیے مضرت رساں ہوگی۔ اور جس طرح مسلمان جداگانہ انتخاب دنیا بھر سے تیس سال کی طویل مدت میں کوئی سیاسی فائدہ حاصل نہیں کر سکے۔ اسی طرح وہ اس اسکیم سے بھی اپنے در و درمیان نہیں پاسکتے۔ اثنائے بحث میں لائقِ مآلف کے قلم سے بعض ایسی باتیں نکل گئی ہیں جن سے ہم متفق نہیں ہیں مثلاً یہ کہ ”قومیت کا دار و مدار وطن پر ہے“ اور یہ کہ مسلمانوں کا خود اپنا کوئی مخصوص کچھ نہیں ہے“ پھر اشتراکِ زبان سے متعلق جو کچھ لکھا ہے وہ بھی محلِ نظر ہے۔ جو لوگ پاکستان کی اسکیم پر مخالف موافق دونوں قسم کے دلائل معلوم کرنا چاہتے ہیں انہیں اس کا بھی مطالعہ کرنا چاہیے، اور سنجیدگی سے اس سوال پر غور کرنا چاہیے۔

شعر العرب۔ از مولوی ہبۃ اللہ صاحب مولوی فاضل قلعہ کلاں ضخامت ۳۲ صفحات طباعت کتابت معمولی قیمت ۲ پتہ :- ادارہ ترقی تعلیم اسلامی حیدرآباد دکن۔

یہ ایک مختصر سا مقالہ ہے جس کا مقصد اردو خواں طبقہ کو جو عربی سے واقف نہیں ہے عرب کی شعرو شاعری سے متعارف کرانا ہے۔ موضوع نہایت اہم ہے۔ اور اس میں بھی مشابہ نہیں کہ اس موضوع کا حق

ادا کرنے کے لیے محنت شاقہ اور وسیع و عمیق مطالعہ درکار ہے۔ مولانا شبلی مرحوم نے زندہ میں اس پر ایک مسلسل سلسلہ مضامین لکھنے کا ارادہ کیا تھا، لیکن انوس ہے دو تین ممبروں سے زیادہ نہ لکھ سکے تھے۔ ورنہ اگر وہ اس کی تکمیل کر جاتے تو ایک بڑا کام انجام کو پہنچ جاتا۔ زیر تبصہ مقالہ صرف ایک مقالہ ہے، کوئی علمی ریسرچ نہیں ہے۔ جو حضرات عربی نہیں جانتے اُن کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہوگا۔ مقالہ کو چند عنوانوں پر تقسیم کر کے ہر عنوان کے تحت مختلف شاعروں کے چیدہ چیدہ اشعار ہیں اور کہیں کہیں اُن پر مختصر نوٹ ہیں۔

بت تراش از دکھ کافاعی اشتیاق حسین صاحب قریشی قطع خور و خنماست ۴۴ صفحات طباعت و کتابت بہتر قیمت ۴ روپے۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ لکھنؤ۔ لاہور۔

یہ ایک ڈراما ہے جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ خدا نے دنیا پیدا کی اور اُس میں مسرت و شادمانی کے پہلو پہلو سرخ و غم بھی اس لیے پیدا کیے کہ انسان آزادی کے ساتھ اچھے اور بُرے میں تمیز کرے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو تمام دنیا کٹھ پتلیوں کی طرح ہوتی۔ بت تراش اس کو تسلیم نہیں کرتا اور وہ خدا کی تخلیق کے مقابلہ میں اپنی صناعت کی تعریف کرتا ہے۔ بت تراش کی بیوی ڈاکٹر لنی ہے، اپنی مرضیہ کو دیکھنے اور رات بھر اُس کے پاس رہتی چلی جاتی ہے۔ اس کی غیر موجودگی میں ایک فرشتہ کے عمل سے بت تراش کے بنائے ہوئے دو مجسموں میں جن میں سے ایک عورت کا مجسمہ ہے اور ایک مرد کا، روح پڑ جاتی ہے۔ پہلے ان دونوں میں عورت اور مرد کے صنفی جذب و انجذاب پر گفتگو ہوتی ہے۔ پھر یہ عورت بت تراش کا دل لہجا کر لے اُس کی بیوی سے مخوف کر دیتی ہے، اسی طرح مرد کا مجسمہ بت تراش کی بیوی کو اپنا عاشق بنا کر اُسے اغوا کرنا چاہتا ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ مرد بت تراش کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتا ہے، پھر عورت اور بت تراش کی بیوی میں لڑائی ہوتی ہے۔ بیوی عورت کو مار ڈالتی ہے۔ یہ تمام واقعہ ایک خواب ہے جو بت تراش نے دیکھا ہے۔ اور اب اُس کی آنکھ کھلتی ہے تو کہتا ہے۔ ”میں خدا کی تخلیق پر کتنے جینی سے توبہ کرتا ہوں“ ڈاکٹر قریشی نے نہایت خوبی سے یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ زندگی دراصل نام ہی کشمکش اور کشاکش کا ہے۔ سکون و اطمینان کا دوسرا نام موت یا انجماد محض ہے۔

ڈرامہ فنی اعتبار سے بھی کامیاب ہے۔ زبان و انداز بیان واقعہ کی نفسیات کے مطابق ہے۔
 نئی پوڈ۔ ازاد ہر صاحب قدوائی تقطیع خور ضخامت ۱۶۶ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ۷۰
 طے کا پتہ :- شرکت ادیبہ دہلی۔

اس کتاب میں ازاد ہر صاحب کے مختلف اٹھارہ مضامین ہیں جن میں سے بعض افسانہ کی شکل میں اور
 بعض خط کی صورت میں ہیں انہی میں ایک ڈرامہ نئی پوڈ کے عنوان سے ہے۔ مضامین سب سماجی اور معاشرتی ہیں
 زبان سادہ اور صاف ہے۔ جو عربی اور فارسی کی ثقیل ترکیبوں اور بھاری بھر کم الفاظ کے بجائے ہلکے ہلکے
 اور آسان جملوں سے مزین ہے۔ اور آج کل کی عام مصطلح ”ہندوستانی“ کہلانے کی تسخیر ہے۔ پیرائے بیان
 میں طنزیہ پہلو نمایاں ہے۔ کتاب ادبی حیثیت کے علاوہ موجودہ ہندوستانی معاشرت کے عیوب و اسقام معلوم
 کرنے کے لحاظ سے بھی دلچسپ اور مفید ہے۔

برکاتِ ذکر۔ از مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور تقطیع ۲۲۸×۱۸ کتابت طباعت صاف
 ستھری ضخامت ۲۰۰ صفحات پتہ :- کتب خانہ یحییٰ مظاہر علوم سہارنپور۔ قرآن مجید کے فرمان کے مطابق
 ہر مسلمان کا یقین ہے کہ دل کا حقیقی اطمینان اللہ کے ذکر سے ہی حاصل ہوتا ہے لیکن مسلمانوں میں کتنے ہیں جنہیں
 مستند احادیث اور آیات قرآنی کی روشنی میں یہ معلوم ہو کہ ذکر اللہ کی کیا کیا صورتیں ہیں۔ اس کے کتنے فضائل
 ہیں اور جدُّ اجداد اللہ کے اسلئے حسنی میں کس کس اسم کی کیا خاصیتیں اور اُس کے ذکر کی فضیلتیں ہیں۔ مولانا نے
 اسی ضرورت کو پیش نظر رکھ کر یہ کتاب لکھی ہے۔ اور چونکہ علم حدیث اور دینیات میں حمارت اور غلط و وسیع دکتو
 ہیں۔ اس لیے اُن کی تصنیف موضوع بحث کے لحاظ سے بہت مکمل اور کامیاب ہے۔ امید ہے کہ ذکر اللہ
 کے شائق مسلمان اس کا مطالعہ کر کے بہت محفوظ اور شاد کام ہونگے۔

پنجھی۔ تصنیف کدرا شرابی اے۔ تقطیع ۲۶۱×۱۶ صفحات ۶۴۔ کتاب آرٹ پپر پر عمدہ طباعت سے مزین
 ہے۔ قیمت جلد ۱۲۔ طے کا پتہ :- حشر بک ڈپو۔ ملتان چھاؤنی (پنجاب)